کویڈ-19 حقائق نامہ #2

معلومات برائے کلائنٹس (صارفین)

تازہ ترین اپ-ڈیٹ کی تاریخ اجراء: 17 مارچ 2020
جو-توھے سی ای او، سے منظور شدہ

یہ حقائق نامہ The Benevolent Society کے صارفین کے لیے ہے - مزید تقسیم کرنے کے لیے نہیں۔

اس حقائق نامے (فیکٹ شیٹ) کا مقصد متعلقہ صارفین کو، کرونا وائرس (کویڈ-19) کے اثرات سے متعلق The Benevolent Society (بیورلینٹ سوسائٹی) کے جوابی اقدامات کی، آگاہی فراہم کرنا ہے۔

کرونا وائرس اور کویڈ-19 کیا ہے؟

کرونا وائرس انسانوں اور جانوروں کو بیمار کر سکتے ہیں۔ بعض کرونا وائرسز سرد موسم کی عمومی امراض جیسی بیماریوں کا باعث بن سکتے ہیں، جبکہ دیگر بعض، شدید سنگین بیماریوں، جس میں مجموعی تنفسی شدید علامات (سارس) (SARS) - (Severe Acute Respiratory Syndrome) اور مڈل ایسٹ ریسپائٹری سینڈروم (مرس) (MERS) - (Middle East Respiratory Syndrome) شامل ہیں، کا باعث بن سکتے ہیں۔

اس نئے کرونا وائرس کی اصلاً ابتدا چین کے صوبہ ھوبائے سے ہوئی، اور اس وبائی مرض کو کویڈ-19 کا نام دیا گیا ہے۔

کرونا وائرس کیسے پھیلتا ہے؟

ایک آدمی سے دوسرے آدمی میں اس مخصوص کرونا وائرس کے درج ذیل طور پر پھیلنے کے قوی امکانات ہیں:

- معتدی بیماری (اس میں علامات ظاہر ہونے سے قبل بھی شامل ہے) میں مبتلا کسی فرد سے براہ راست ملنا جُلنا یا قربت کرنا۔
- توثیق شدہ معتدی مرض میں مبتلا کھانسنے اور چھینکنے والے کسی فرد سے مِلنا جُلنا یا قربت کرنا؛ یا
- ایسی اشیاء یا سطحوں کو چُھونا (جیسا کہ دروازوں کے ہینڈل یا ٹیبلز) جو کہ مصدقہ طور پر معتدی مرض میں مبتلا کسی فرد کی کھانسی یا چھینک سے آلودہ ہوچکی ہوں، اور اس کے بعد متاثرہ ہاتھ سے اپنے منہ یا چہرے کو چھونا۔

اکثر معتدی بیماریاں صرف اسی وقت لوگوں سے منتقل ہوتی ہیں، جبکہ ان میں علامات ظاہر ہوچکی ہوں۔ ان علامات میں بخار، گلے کی خراش، تھکان اور سانس کی تنگی شامل ہو سکتی ہیں۔ معتدی امراض کسی متاثرہ شخص میں علامتیں ظاہر ہونے سے پہلے بھی منتقل ہو سکتے ہیں، اس لیے یہ بات اہم ہے کہ معتدی امراض پر قابو پانے کی اچھی احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں اور عمومی صفائی اور طہارت کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔

قومی سطح پر، اس وبا کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں؟

27 فروری کو، وزیر اعظم نے آسٹریلیا کے شعبہ صحت کا ہنگامی اقدامات کا منصوبہ برائے نوول کرونا وائرس (کویڈ-19) - (Australian Health Sector Emergency Response Plan for Novel Coronavirus (COVID-19) کو فعال کیا، جس کے نتیجے میں، آسٹریلیا میں اس وائرس کی درآمد ہونے کی رفتار سست کرنے کے لیے، سفری پابندیوں کے نفاذ کے اضافی اقدامات متعارف کروائے گئے، جس کے ساتھ ساتھ اس کا مقصد کسی عالمی وبا کے واقع ہونے کے پیش نظر قومی سطح پر بحران سے نمٹنے کی تیاری کو یقینی بنانا ہے۔ اس حقائق نامے میں فراہم کردہ معلومات، دولت مشترکہ اور ریاستی صحت کے حکّام کی جانب سے فراہم کردہ معلومات پر مبنی ہیں۔

حفاظتی تدابیر سے متعلق مزید تفصیلی معلومات عالمی ادارہ صحت (World Health Organisation) کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔

اگر آپ کو کویڈ-19 کے حامل ہونے کی توثیق کی گئی ہے یا اس بات کا شبہ ہو کہ آپ کویڈ-19 کے حامل ہیں، تو فوری طور پر The Benevolent Society کے عملہ کے اراکین کو مطلع کریں۔ ہم آپ کے ساتھ مل کر آپ کو خدمات کی فراہمی کے مناسب ترین طریقے تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔ براہ کرم اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اگر آپ یا آپ کے خاندان کے کسی فرد کی تشخیص کی گئی یا ہوسپیٹل میں داخل کیا گیا تو یہ خدمات معطل کی جا سکتیں ہیں۔

اگر آپ یا آپ کے خاندان کے کسی فرد یا آپ کے کسی دوست کو توثیق شدہ کویڈ-19 کے حامل فرد کے ساتھ بطور رابطہ کار شناخت کیا گیا ہو تو مقامی عوامی صحت کا ادارہ مشاورت کے ساتھ آپ سے رابطہ کرے گا۔ آپ، یا آپ کے خاندان کا فرد/افراد کو معتدی مرض میں مبتلا شخص کے ساتھ رابطہ کرنے کے بعد 14 دنوں تک اپنے آپ کو گھر پر علیحدگی اختیار کرنے اور اپنی صحت کی نگرانی کرنے اورکسی علامت کے ظاہر ہونے پر فوری اطلاع دینے کی ضرورت ہوگی۔

ایک شخص سے دوسرے شخص میں کرونا وائرس کا پھیلاؤ عمومی طور پر ایسے لوگوں کے درمیان واقع ہوتا ہے جن کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ قربت کرنے یا ملنے جُلنے کا رابطہ ہو۔ قربط کا رابطہ عمومی طور پر ایک ایسا شخص ہوتا ہے، جو معتدی مرض میں مبتلا شخص کے ساتھ کم از کم 15 منٹ تک آمنے سامنے، یا کم از کم 2 گھنٹے تک اس کے ساتھ قریبی فاصلے پر رہا ہو۔

عوامی صحت کا ادارہ ایسے لوگوں کے ساتھ رابطہ میں رہے گا جو کویڈ-19 سے متاثرہ شخص کے ساتھ قریبی رابطوں میں رہے ہوں۔ اگر کوئی علامات واقع ہو جائیں، تو ایسے روابط کاروں کو چاہیے کہ وہ ان علامات کی اطلاع کرنے کے لیے عوامی صحت کے یونٹ سے فوری اور لازماً فون پر رابطہ کریں۔

کیا مجھے بیرون ملک سے واپس لوٹنے کی صورت میں خود-علیحدگی اختیا کرنا ہوگی؟

The Benevolent Society (بریویلنٹ سوسائٹی) آسٹریلیا کے محکمہ صحت (Australian Department of Health) اور صحت کے ریاستی حکّام کی ہدایات پر کاربند ہے۔ ان رہنما سطور کے مطابق، ہم ایسے لوگوں کے تعلق سے روک تھام کے اقدامات نافذ کر رہے ہیں جنہوں نے زیادہ خطرے والے مقامات کا سفر کیا ہے، یا جو لوگ ممکنہ طور پر وائرس سے متاثرہ افراد کے ساتھ بالمشافا رابطوں میں آئے ہوں۔

اگر آپ نے حالیتاً بیرون ملک کا سفر کیا ہو اور آسٹریلیا واپس لوٹے ہوں، تو آپ کو 14 دنوں کے لیے خود-علیحدگی اختیار کرنا ہوگی۔
گھر پر خود-علیحدگی اختیار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ:

- عوامی مقامات جیسا کہ مقام کار، اسکول، خریداری کے مراکز، چائلڈ کیئر سینٹرز یا یونیورسٹی نہ جائیں
- کسی دوسرے شخص سے کہیں کہ وہ آپ کے لیے کھانا اور دیگر ضروری اشیاء لے آئیں، اور آپ کے سامنے والے دروازے پر رکھ کر چلے جائیں۔
- کسی بھی ملاقاتی کو گھر کے اندر داخل ہونے کی اجازت نہ دیں، ماسوائے اس کے جو عام طور پر آپ کے ساتھ رہتا ہو اور جسے آپ گھر میں ہونا چاہیے۔
- اس بات کو قطعی طور سے یقینی بنائیں کہ آپ اپنے گھر کے ایک ہی کمرے کے اندر محدود رہیں تا کہ خاندان کے دوسرے افراد متاثر نہ ہو پائیں۔ مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں health.gov.au

The Benevolent Society کے قومی دفتر میں ایسے کلائنٹس کا ایک مرکزی رجسٹر رکھا جائے گا جنہیں اپنے گھر میں خود-علیحدگی اختیار کرنا مطلوب ہے، جس کی رسائی The Benevolent Society کی کرائسز منیجمنٹ ٹیم (Crisis Management Team) اور دیگر اہم ارکان کو حاصل ہوگی۔ اس رجسٹر میں درج ذیل معلومات شامل ہوں گی:

- کلائنٹ کا نام
- فراہم کردہ خدمت
- The Benevolent Society کا بنیادی رابطہ
- آغاز کی تاریخ اور خود-علیحدگی کی وجہ
- کام پر واپس جانے کی متوقع تاریخ۔

اور کن لوگوں کو خود-علیحدگی اختیار کرنے کی ضرورت ہے؟

وہ کلائنٹس جنہوں نے پچھلے 14 روز کے اندر کرونا وائرس سے متاثر توثیق شدہ فرد کے ساتھ قریبی رابطہ کیا ہو (توثیق کردہ متاثرہ شخص کے ساتھ رابطہ کے بعد انہیں 14 دنوں تک خود-علیحدگی اختیار کرنا لازمی ہے)۔

اگر آپ کو اس حقائق نامے کے حوالے سے کوئی تشویش درپیش ہوں یا سوالات کرنا ہوں تو آپ The Benevolent Society میں اپنے رابطہ کار سے بات کریں۔

1800 236 762 پر فون کریں یا ای میل کریں: customercare@benevolent.org.au